دعوت رجوع اِلیٰ القرآن

کا منظر و پس منظر

ڈاکٹر اسرار احمد

مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

ان بشارتوں اور ضمانتوں پر بھی اگر کوئی 'داعی اِلَی القرآن' فرطِ مسرّت سے جھوم نہ اُٹھے تو گویا تو اس کا وعظ و درس خالص ریاکاری پر مبنی ہے، اور اس کا ضمیر اسے متنبہ کرتا رہتا ہے کہ تم یہ ساری دوڑ دھوپ خالصۃً لوجہ اللہ نہیں کر رہے، یا اس کی ساری تگ و تاز صرف عقل اور حواس کی وادیوں تک محدود ہے، اور ع "گزر اُن کا ہوا کب عالمِ اللہ اکبر میں!" کے مصداق قلب کی اُس وادی میں اس نے قدم ہی نہیں رکھا جہاں فطرتِ سلیمہ کی گہرائیوں سے شکر و حمد کے چشمے اُبلتے ہیں ——— اور انشراح و انبساط کے پھول کھلتے ہیں ——— یہی وجہ ہے کہ ایسے لوگ "یَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ یُنْكِرُوْنَهَا" (النحل: ۸۳) کے جرم کے مرتکب ہوتے ہیں ——— اعاذنا اللہ من ذٰلک!

معذرت خواہ ہوں کہ بات ع "لذیذ بود حکایت دراز تر گفتم" کے مطابق طویل ہو گئی۔ حاصلِ کلام یہ کہ عمر کے اعتبار سے "شامِ زندگی" کے اُس دَور میں قدم رکھتے ہوئے جس کے بعد "صبحِ دوامِ زندگی" ہی کے طلوع کا انتظار ہے، راقم بحمد اللہ اپنے ماضی کے بارے میں پوری طرح مطمئن ہے کہ ع "جنوں میں جتنی بھی گزری بکار گزری ہے!" اور ع "شادم از زندگیٔ خویش کہ کارے کردم!" ——— اور ایک عربی مصرعے "وَاَرْجُوْهُ رَجَاءً لَا یَخِیْبُ" کے مصداق راقم کو اُمید واثق ہے کہ جس تعالیٰ نے توفیق عطا کی، اور تیسیر فرمائی، وہ شرفِ قبول بھی ضرور عطا فرمائے گا۔

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ [1]

راقم پر اللہ تعالیٰ کا مزید فضل و کرم یہ ہے کہ جس کام میں اُس نے اپنی متاعِ زیست صرف

---

[1] النّمل: ۱۹۔ "اے میرے ربّ! مجھے ہمت عطا فرما کہ میں تیرے اس فضل کا شکر ادا کر سکوں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا، اور مجھے توفیق عطا فرما کہ میں وہ کام کروں جو تجھے پسند ہوں، اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما لے!"

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

پیدا ہوا اس میں بھی اوّلاً اسی کا احساس غالب نظر آتا ہے۔ ملّتِ اسلامی کے اس تلخ احساس نے کہ یورپ نے کہیں براہِ راست تسلّط اور قبضے اور کہیں انتداب و تحفظ و حمایت کے پردے میں اسے اپنا محکوم بنا لیا ہے اور اسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے اس کی وحدتِ ملّی کو پارہ پارہ کر دیا ہے، بارہا دردانگیز نالوں کی صورت اختیار کی اور اپنے شاندار ماضی کی حسرت بھری یاد، اپنی "عمرِ رفتہ" اور عظمت و سطوتِ گزشتہ کے بازیافت کی شدید تمنّا اور "گردشِ ایّام" کو پیچھے کی طرف لوٹانے کی بے پناہ خواہش نے کبھی سیّد جمال الدین افغانی کی سیماب وش شخصیت کا روپ دھارا اور کبھی تحریک خلافت کی صورت اختیار کی لیکن حقائق نے ہر بار جذبات و خواہشات کا منہ چڑایا۔ اور مغرب کی سیاسی بالادستی رفتہ رفتہ ایک تسلیم شدہ واقعہ کی صورت اختیار کرتی چلی گئی۔

اپنے سیاسی تسلّط کو مستحکم کرتے ہی یورپ نے دنیائے اسلام میں اپنے افکار و نظریات کا پرچار اور اپنے نقطۂ نظر اور طرزِ فکر کی تبلیغ —— یعنی ذہنی و فکری تسخیر کا سلسلہ بھی شروع کر دیا۔ نگاہیں مغرب کی مادّی ترقّی سے پہلے ہی خیرہ ہو چکی تھیں۔ پھر زندہ قوموں میں ہمیشہ کچھ بنیادی انسانی اوصاف لازماً موجود ہوتے ہی ہیں۔ کچھ ان کی بنا پر مرعوبیت میں اضافہ ہوا۔ نتیجتہً ایک مرعوب اور شکست خوردہ ذہنیت کے ساتھ مسلمانانِ عالم کے سوادِ اعظم نے مغربی افکار و نظریات کو جوں کا توں قبول کرنا اور حرزِ جاں بنانا شروع کر دیا —— خالص فلسفہ و عمرانیات کے میدان میں تو چونکہ خود مغرب میں بے شمار مکاتبِ فکر موجود تھے لہٰذا ان کے بارے میں تو پھر بھی کسی قدر قیل و قال اور ردّ و قدح یا کم از کم ترجیح و انتخاب کا معاملہ کیا گیا لیکن سائنس چونکہ بالکل 'حتمی' اور 'قطعی' تھی اور اس کے نتائج بالکل محسوس و مشہود تھے اور اس میدان میں چوں و چرا کی کوئی گنجائش موجود نہیں تھی لہٰذا اس کا استقبال بالکل وحیٔ آسمانی کی طرح ہوا اور اس کے نتیجے میں غیر شعوری طور پر ملحدانہ نقطۂ نظر اور مادہ پرستانہ طرزِ فکر رفتہ رفتہ عالمِ اسلام کے تمام سوچنے سمجھنے والے لوگوں کے ذہنوں میں سرایت کرتا چلا گیا۔ اور خدا کے بجائے کائنات، رُوح کے بجائے مادّے اور حیاتِ اُخروی کے بجائے حیاتِ دُنیوی کی اہمیت پُوری امّتِ مسلمہ حتیٰ کہ اس کے خاصے دیندار اور مذہبی مزاج کے لوگوں کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

تصانیف اٹلی اور فرانس کی یونیورسٹیوں کے نصاب تعلیم میں شامل ہو گئیں۔ ان تصانیف کی بدولت یورپ ایک ہزار سال کے بعد ارسطو کے فلسفے سے واقف ہوا اور اس کی وجہ سے یورپ میں سولہویں صدی میں دو تحریکیں رونما ہوئیں جن کا نام "احیاء العلوم" اور "اصلاحِ کلیسا" ہے۔ چنانچہ رومن کیتھولک کلیسا، جس کے خلاف لوتھر نے صدائے احتجاج بلند کی اس بات کی معترف ہے کہ لوتھر بڑی حد تک ابن رشد کے فلسفے سے متأثر ہوا تھا۔ میری تحقیق بھی یہی ہے کہ لوتھر کے دماغ میں کلیسا کی اصلاح کا خیال ابن رشد کی تصانیف کے مطالعے سے پیدا ہوا تھا۔

قصہ مختصر سولہویں صدی میں حسب ذیل پادریوں نے جو رومی کلیسا سے وابستہ تھے، کلیسا کی چیرہ دستیوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی: ERASMUS م ۱۵۳۶ء ZIVINCLI م ۱۵۳۱ء LUTHER م ۱۵۴۶ء MCLANCTHON م ۱۵۶۱ء اور CALVIN م ۱۵۶۴ء۔ ان کا سربراہ لوتھر تھا اس نے یہ اعلان کیا کہ بائبل کی صداقت کا دارومدار کلیسا پر نہیں ہے (جیسا کہ کلیسا کہتی تھی)، بلکہ خود کلیسا کی صداقت کا دارومدار بائبل پر ہے یعنی معیارِ حق و صداقت بائبل ہے نہ کہ پوپ یا کلیسا۔

لوتھر اور اس کے ہمنواؤں کے احتجاج (PROTEST) کا نتیجہ یہ نکلا کہ رومن کیتھولک مذہب کے مقابلے میں یورپ میں پراٹسٹنٹ مذہب پیدا ہو گیا اور کلیسا کا اقتدار بڑی حد تک ختم ہو گیا۔

تحریک احیاء العلوم کی بدولت یورپ میں فلسفے (خصوصاً فلسفۂ ارسطو) کے مطالعے کا ذوق ازسرِ نو زندہ ہو گیا اور جب اس کی بدولت یورپ کو عقلی آزادی نصیب ہوئی تو سترھویں صدی میں سائنس کا دَور شروع ہوا جو آجکل بیسویں صدی میں اپنے نقطۂ عروج کو پہنچا ہوا ہے۔

(۵) اہل سائنس اور اہل فلسفہ دونوں نے کلیسائیت اور نصرانیت کے خلافِ عقل عقائد پر اعتراضات وارد کیے۔ کلیسا اور نصرانیت دونوں ان کے جوابات سے قاصر اور عاجز تھیں۔ اس لیے انہوں نے معترضین کو کلیسا اور مذہب دونوں سے خارج کر دیا۔

کلیسا سے دوسری غلطی یہ ہوئی کہ اس نے سائنس کی تحقیقات کو بھی مذہب کے خلاف قرار

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

تعداد علامہ جلال الدین سیوطیؒ نے بھی بیس مقرر کی تھی، چار سے زیادہ تسلیم نہیں کیں۔

فوز الکبیر کے بعض اندراجات سے خیال ہوتا ہے کہ شاہ صاحب قرآنی ارشادات کو وسیع سے وسیع مفہوم دینا چاہتے تھے۔ وہ مختلف آیتوں اور سورتوں کے متعلق اسبابِ نزول کا خیال رکھتے ہیں، لیکن اس بات کی بھی کوشش کرتے ہیں کہ اس سے کلامِ مجید کے اصلی مقصد پر پردہ نہ پڑ جائے۔ چنانچہ باب اوّل میں لکھتے ہیں۔ (ترجمہ)

"عام مفسرین نے ہر ایک آیت کو خواہ مباحثہ کی ہو یا احکام کی، ایک قصے کے ساتھ ربط دیا ہے اور اس قصے کو اس آیت کے لیے سببِ نزول مانا ہے لیکن حق یہ ہے کہ نزولِ قرآنی سے مقصودِ اصلی نفوسِ بشریہ کی تہذیب اور ان کے باطل عقائد اور فاسد اعمال کی تردید ہے اس لیے آیاتِ مناظرہ کے نزول کے لیے متکلمین میں عقایدِ باطلہ کا وجود اور آیاتِ احکام کے لیے ان میں اعمالِ فاسدہ اور مظالم کا شیوع اور آیاتِ تذکیر کے نزول کے لیے ان کا بغیر ذکر آلاء اللہ و ایام اللہ اور موت و واقعات بعد الموت کے بیدار نہ ہونا، اصلی سبب ہوا۔ خاص واقعات کو جن کے بیان کرنے کی زحمت اٹھائی گئی ہے اسبابِ نزول میں چنداں دخل نہیں۔ مگر سوائے چند آیات کے جن میں کسی ایسے واقعہ کی جانب اشارہ ہے جو رسول اللہ کے زمانے میں یا اس سے پیشتر واقع ہوا ہو۔"

فوز الکبیر کی دوسری خصوصیت شاہ صاحب کی انصاف پسندی اور اخلاقی جرأت ہے مثلاً عام طور پر مسلمان زمانۂ جاہلیت کے عربوں سے فقط برائیاں اور عیب ہی منسوب کرتے ہیں لیکن شاہ صاحب نے اس معاملے میں بھی "انصاف بالائے طاعت" کے اصول کو ملحوظ رکھا اور تصویر کے دونوں پہلو پیش کیے۔ اسی طرح عام مسلمانوں کا خیال ہے کہ یہودیوں اور عیسائیوں نے اپنی اصل مذہبی کتاب کو بدل ڈالا ہے، لیکن شاہ ولی اللہؒ اس کے قائل نہ تھے۔ وہ لکھتے ہیں "یہودی تحریفِ لفظی، تورات کے ترجمے وغیرہ میں کیا کرتے تھے نہ کہ اصل کتاب میں کیونکہ فقیر کے نزدیک ایسا ہی محقق ہوا ہے اور ابنِ عباسؓ کا بھی یہی قول ہے۔"

بعض مفسرین نے اہل کتاب سے قصے لے کر انہیں قرآنی تفاسیر اور علومِ اسلامی

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

کہ اسباب خواہ کچھ بھی ہوں، بہرحال اس معاملے میں ہم سب سے مجموعی طور پر کوتاہی ہوئی ہے اور اس 'الزام' کا اصل 'جواب'، ہماری جانب سے یہی ہونا چاہیے کہ جماعتِ اسلامی کے طریقِ کار میں جن غلطیوں کی نشاندہی کر کے علیحدہ ہوئے تھے، ان سے پہلو بچا کر اس مقصد کے لیے اجتماعی جدّوجہد شروع کی جاتے جس کے لیے جماعتِ اسلامی قائم ہوئی تھی ـــ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائیں ـــ آمین"

(تذکرہ وتبصرہ 'میثاق' لاہور بابت اگست ۱۹۶۶ء)

میرے اس واضح اعترافِ تقصیر اور مخلصانہ تذکیر و تنبیہ کا نتیجہ تو فوری طور پر برآمد ہو گیا کہ جماعتِ اسلامی سے علیحدہ ہونے والے حضرات کے حلقے میں کسی نئی تعمیر و تنظیم کی خواہش نے از سرِ نو انگڑائی لی ـ چنانچہ اوّلاً جون ۶۷ء میں ایک نئی اسلامی تنظیم کے قیام کے لیے قرار دادِ تاسیس پر میرا اور سردار محمد اجمل خاں لغاری مرحوم کا اتفاق ہوا، پھر اس پر مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا عبدالغفار حسن، اور شیخ سلطان احمد (کراچی) نے بھی صاد فرمایا۔ بعد ازاں متوخر الذکر دو بزرگوں کی مساعی سے اسی کی اساس پر ستمبر ۶۷ء میں اجتماعِ رحیم یار خان منعقد ہوا جس میں اچھی خاصی تعداد میں پرانے رفقاء و احباب جمع ہوئے ـــــ اور متذکرہ بالا قرار دادِ تاسیس کی توثیق کے علاوہ سات حضرات پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے دی گئی جسے مجوزہ تنظیم کے دستور اور لائحہ عمل کی تدوین کی ذمہ داری سونپ دی گئی۔ لیکن افسوس کہ اس کے فوراً بعد چند حوادث ایسے پیش آ گئے کہ اس نئی تنظیم کا شیرازہ بندھنے سے پہلے ہی بکھر گیا۔ اور دوبارہ ع "آں قدح بشکست و آں ساقی نماند!" والی صورت پیدا ہو گئی۔ اور اس طرح صرف جماعتِ اسلامی کے ساتھ سابقہ تعلّق کی قدرِ مشترک کی اساس پر کسی نئی اجتماعیت کے قیام کی یہ آخری اور نہایت بھرپور کوشش بھی ناکام ہو گئی۔ اور صاف محسوس ہوا کہ مسلسل دس سال تک کسی تنظیم یا تحریک سے عدم وابستگی کی بنا پر نہ صرف یہ کہ ولولے سرد اور جذبے ٹھنڈے پڑ چکے ہیں اور وہ صورت بتمام و کمال پیدا ہو چکی ہے کہ ؎

بجھی عشق کی آگ اندھیر ہے
مسلماں نہیں، راکھ کا ڈھیر ہے!

بلکہ اس سے بھی زیادہ تکلیف دہ بات یہ کہ تصورات اور نظریات کی گاڑی ریورس گیئر (REVERSE GEAR) میں پڑ کر رجعتِ قہقری اختیار کر چکی ہے۔ فوا حسرتا و یا اسفا۔

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

پہلے ایڈیشن میں افادۂ عام کی غرض سے راقم نے اسے بھی شامل کر لیا تھا ——— چنانچہ ان دونوں تحریروں پر جو مجموعی تبصرہ مولانا عبدالماجد دریا بادی مرحوم کے قلم سے 'صدقِ جدید' (۷؍ فروری ۶۹ء) میں شائع ہوا، اُس کا اقتباس درج ذیل ہے:

" دونوں مقالے ماہ نامہ 'میثاق'، لاہور میں قسط وار نکل چکے ہیں دونوں کا موضوع نام سے ظاہر ہے۔ دونوں فکر انگیز ہیں۔ اور ایک طرف جوش و اخلاص، دوسری طرف دانش و باریک بینی کے مظہر ہیں۔ مرض کی تشخیص اور تدبیر علاج، دونوں میں دیدہ ریزی سے کام لیا گیا ہے۔ تشخیص اور علاج اناڑیوں اور عطائیوں کا سا نہیں، رسالہ ہر پڑھے لکھے کے ہاتھ میں جانے کے قابل ہے۔"

——— مولانا عبدالماجد دریا بادی ———

اس کے علاوہ یوں تو اس کتابچے پر نہایت زوردار تبصرے ملک کے تقریباً سب ہی دینی اور علمی جرائد نے شائع کیے، لیکن پاکستان ٹائمز لاہور کے مضمون نگار جناب صفدر میر نے جو 'زینو' کے قلمی نام سے علمی اور ادبی تبصرے لکھا کرتے تھے، اس پر ایک طویل مقالہ سپردِ قلم کیا جو اخبار کے ادارتی صفحے پر شائع ہوا۔ اس کا ایک مختصر سا اقتباس بھی ریکارڈ پر لے آئے جانے کے قابل ہے:

"………Many official and unofficial, political and non-political agencies have recently been trying to issue calls and manifestoes for starting a renaissance movement in the thought of Islam. The most recent and by far the most interesting is a pamphlet by Dr. Israr Ahmed,……….This pamphlet, "Islam Ki Nisha'at-e-Sania", is a very important document and needs to be studied by all Muslims because it makes the attempt, rare in these days, to come to grips with the fundamental issue of our situation as Muslims in the modern world……"

'Cultural Notes' by 'ZENO'

The Pakistan Times, Lahore, Friday, June 14, 1968

ذاتی طور پر راقم کے لیے سب سے زیادہ اطمینان بخش اور حوصلہ افزا تبصرہ برادرِ عزیز ابصار احمد سلمہٗ کا تھا۔ جو ان ہی دنوں کراچی یونیورسٹی سے ایم اے (فلسفہ) سے فرسٹ کلاس فرسٹ حیثیت میں فارغ ہو کر فلسفے کی مزید تحصیل کے لیے انگلستان گئے تھے۔ (میں نے تو انہیں ایم اے

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

زیر اہتمام پھر کوئی سیرت کانفرنس منعقد نہ کی جا سکی۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ پاکستان سنّی کونسل کے زیر اہتمام ہر سال خالق دینہ ہال کراچی میں صدر مؤسس کے کئی روز تک سیرت پر مسلسل خطابات کے علاوہ ملک کے طول و عرض میں سال کے اکثر مہینوں اور خصوصًا ماہ ربیع الاول میں سرکاری نیم سرکاری اور غیر سرکاری تجارتی اور صنعتی اداروں کی طرف سے اس قدر خطابات ہوتے رہے ہیں کہ پھر کسی سیرت کانفرنس کے انعقاد کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔

انجمن کی دس سالہ تقاریب

انجمن کی تاسیس چونکہ نومبر ۷۲ء میں ہوئی تھی لہٰذا نومبر ۸۲ء میں عشرۂ تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلہ کی ابتداء ایک مجلسِ مذاکرہ سے ہوئی جو "اصلاح معاشرہ اور قرآن حکیم" کے موضوع پر جناح ہال لاہور میں مولانا سید وصی مظہر ندوی صاحب رئیس بلدیہ حیدر آباد سندھ کے زیر صدارت منعقد ہوئی۔ اس مجلس کے مہمان خصوصی جسٹس ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن صاحب چیئرمین اسلامک آئیڈیالوجی کونسل پاکستان تھے۔ ان کے علاوہ پروفیسر حافظ احمد یار، علامہ سید غلام شبیر بخاری، پروفیسر مرزا محمد منوّر، اور چوہدری مظفر حسین، نے مقالات پیش کئے یا تقریریں کیں۔ ڈاکٹر اسرار احمد گزشتہ دو ہفتوں سے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں "اصلاحِ معاشرہ کا انقلابی تصور اور قرآن حکیم" کے موضوع پر اظہارِ خیال کرتے رہے تھے۔ چنانچہ اس کے تسلسل میں موصوف نے سب سے آخر میں اسی موضوع پر تقریر کی۔

دس سالہ تقاریب کے عشرہ کے پروگرام میں نو دن ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے درسِ قرآن کے لئے مختص کئے گئے تھے۔ چنانچہ تین دن یعنی ۱۳ تا ۱۵ نومبر ۸۲ء مسجد شہداء لاہور میں روزانہ عصر تا مغرب اور بعد مغرب تا عشاء چھ نشستوں میں سورۃ الحج کے آخری رکوع کی چھ آیات کا جو دین کے فلسفہ و حکمت اور اس کے اساسی مطالبات کے موضوع پر قرآن حکیم کے جامع ترین مقام کی حیثیت رکھتی ہیں، ڈاکٹر صاحب نے درس دیا۔ درس قرآن کا چھ روزہ مزید پروگرام ۱۶ تا ۲۱ نومبر ۸۲ء جناح ہال لاہور میں رکھا گیا تھا۔ جس میں سورۃ حدید اور سورۃ صف کے درس کا اہتمام تھا۔ یہ دونوں سورتیں خطاب بہ امّتِ مسلمہ اور جہاد و قتال فی

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

خانے میں ۱۹۸۶ء سے کام کر رہی ہے ------لائبریری میں اس وقت کتب کی کل تعداد ۴۰۶۷ ہے - سال ۸۹ء کے دوران ۷۳۶ کتب کا اجراء عمل میں لایا گیا جبکہ لاتعداد حضرات نے لائبریری میں آ کر کتب اور رسائل سے استفادہ کیا-

لائبریری میں موصول ہونے والے سالانہ 'ششماہی' دوماہی 'ماہانہ 'پندرہ روزہ اور ہفت روزہ رسائل و جرائد کی مجموعی تعداد ۱۳۰ سے زائد ہے - اور ان تمام کا مکمل ریکارڈ رکھا جاتا ہے-

لائبریری میں وقتاً فوقتاً دینی و علمی موضوعات پر مبنی ویڈیو فلمیں دکھانے کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے-

عام دعوتی سرگرمیاں

اگر والدِ محترم کی انجمن کے قیام سے آج تک دعوتی و تبلیغی سرگرمیوں کی ایک رپورٹ مرتب کرنا ہو تو اس کے لئے بلا مبالغہ کئی ہزار صفحات پر مشتمل ایک ضخیم تصنیف درکار ہو گی ------ اس ضمن میں ان کے جذبے اور جوش و خروش کا عالم بعینہٖ وہی رہا ہے جو فیض کے ان اشعار سے ہویدا ہے۔

واپس نہیں پھیرا کوئی فرمان جنوں کا - تنہا نہیں لوٹی کبھی آواز جرس کی
خیریتِ جاں 'راحتِ تن 'صحتِ داماں - سب بھول گئیں مصلحتیں اہل ہوس کی!

اور صورت یہ نہیں کہ یہ کیفیت صرف ابتداء کے پانچ چھ سال ہی رہی ہو بلکہ آج بھی "اگر سورۃ العصر" کا درس دینا ہو تب بھی شوق اور لگن اور مخاطب کو قائل (Convince) کرنے کا وہی جذبہ نظر آتا ہے جو آج سے ۲۴ سال پہلے تھا - حالانکہ بلا مبالغہ سورۃ العصر کا درس انہوں نے سینکڑوں مرتبہ دیا ہو گا - اسی طرح کل ۲۴ صفحات پر مشتمل کتابچہ "اسلام کی نشاۃِ ثانیہ" بھی بیسیوں مرتبہ پڑھانے کے باوجود حال ہی میں ایک سالہ کورس کے طلباء کو جن کی تعداد ۱۸ سے زیادہ نہیں ہے 'یہ کتاب پڑھانے کا موقع ملا تو اس طرح ڈوب کر پڑھایا کہ چار دن میں تقریباً دو گھنٹے روزانہ کے لیکچر سے اس کی تکمیل ہوئی - ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ؕ

www.sirat-e-mustaqeem.com

۱- خطباتِ جمعہ

ہمارے دین میں عوام کے اذہان کو قرآنی تعلیمات کی جانب موڑنے اور ذہنی و فکری تطہیر کے ضمن میں 'جمعۃ المبارک' کے خطاب کی بہت اہمیت ہے- ہر وہ شخص جس کا کچھ تعلق بھی 'اسلام' کے ساتھ ہے وہ کم از کم جمعہ کی نماز یا اس سے متصل تقریر کا آخری حصہ ضرور سنتا ہے- اب یہ ہمارے 'خطباء اور علمائے دین' کی ذمہ داری ہے کہ وہ قصہ کہانیوں ------یا گروہی تعصبات کے فروغ کی بجائے "صحیح اسلامی روح" پیدا کرنے کی کوشش کریں- والد محترم کے خطباتِ جمعہ کا آغاز لاہور میں مسجد خضراء سمن آباد سے ۱۹۶۸ء میں ہوا- جہاں بالکل آغاز ہی میں "مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق" کے عنوان سے دو تفصیلی خطاب ہوئے، جنہیں بعد میں ایک کتابچے کی صورت میں شائع کیا گیا جو بلاشبہ دعوتِ رجوع الی القرآن کے ضمن میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے- مسجد خضراء میں خطاب جمعہ کا سلسلہ تقریباً دس سال تک یعنی ۱۹۷۷ء تک جاری رہا- اور اس زمانے میں پورے شہر میں ایک یہی مسجد تھی جس میں نماز جمعہ ادا کرنے اور خطبہ جمعہ سننے کے لئے باذوق حضرات لاہور کے دور دراز گوشوں کے علاوہ بیرون لاہور سے بھی آتے تھے-

'مسجد دارالسلام لاہور' میں خطاب جمعہ کا آغاز ۱۹۷۷ء میں ہوا- کرنل سلامت اللہ مرحوم و مغفور کی شدید خواہش کا احترام کرتے ہوئے والد محترم نے اس مسجد میں جمعہ کے خطابات کا ذمہ لیا- یہ خطابات انتہائی باقاعدگی کے ساتھ لگ بھگ ڈیڑھ پونے دو گھنٹے دورانئے پر محیط ہوتے ہیں- ان میں صرف درسِ قرآن پر ہی اکتفا نہیں کیا جاتا بلکہ ملک و ملت کو درپیش مسائل اور ان کے صحیح 'حل' کی نشان دہی کی جاتی ہے- جمعۃ المبارک کے دن ساڑھے گیارہ بجے سے ڈیڑھ بجے تک اس مسجد میں جو رونق رہتی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے اگرچہ لگ بھگ دو ڈھائی ہزار نمازیوں میں سے بڑی تعداد ان کی بھی ہوتی ہے جو تقریر کے آخری نصف گھنٹہ یا بیس منٹ میں شریک مجلس ہوتے ہیں لیکن دور دراز کے مقامات سے 'درس قرآن' کو سننے یا درپیش صورت حال میں والد محترم کی رائے معلوم کرنے کے لئے ابتداء ہی سے شریکِ محفل رہنے والے بھی سینکڑوں میں ہوتے ہیں-

یہی معاملہ 'خطباتِ عید' کا بھی ہے- چنانچہ اول وقت میں نماز عید کی ادائیگی اور بعد میں نصف یا پون گھنٹے کے خطاب کو سننے کے لئے 'باغ جناح' میں لوگوں کا ہجوم 'قابل دید' ہوتا ہے- اندازہ یہ ہے کہ سینکڑوں کی تعداد میں شرکاء تو نماز فجر کے فوراً بعد ہی باغ جناح کے لئے روانہ ہو جاتے ہیں تاکہ 'ڈاکٹر صاحب' کے نزدیک جگہ پا سکیں!

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

بھی دور افتادہ مقامات یعنی دیہات جہاں ملک کی کثیر آبادی رہتی ہے اور بیرونی ممالک میں ہماری آواز ریڈیو ہی کے ذریعہ پہنچتی ہے۔ چنانچہ ریڈیو پر تقاریر اور درس قرآن کے لئے صدر مؤسس کو دعوت دی جاتی رہی اور موصوف نے بعض مرتبہ "قرآن حکیم اور ہماری زندگی" کے ہفتہ وار پروگرام میں پوری پوری سہ ماہی درس قرآن دیا۔ اس سلسلہ میں سورۂ انفال، سورۂ اعراف اور سورۂ انعام کے بعض مقامات زیر درس رہے۔ "قرآن حکیم کی سورتوں کے پہلے تین گروپوں کے مضامین کا اجمالی تجزیہ" پندرہ نشری تقریروں میں کیا گیا۔ ان کے علاوہ حضرت عثمان غنیؓ، الحیاء شعبۃ من الایمان، اسلام کی عیدیں، نبی اکرم بحیثیت منتظم، صراط مستقیم، آیۃ الکرسی، انفاق فی سبیل اللہ، شاہ ولی اللہ دہلویؒ اور اسی طرح کے دیگر عنوانات پر تقاریر کی گئیں۔

ذرائع ابلاغ میں سب سے اہم ذریعہ ٹیلی وژن ثابت ہوا ہے۔ ٹیلی وژن پر صدر مؤسس کا سب سے پہلا پروگرام "الکتاب" کے عنوان سے ۷۸ء کے رمضان المبارک میں شروع ہوا۔ اس تیس روزہ پروگرام میں محترم صدر مؤسس روزانہ مختصر وقت میں ایک پارہ کا خلاصہ نہایت سلیس اور دلنشین انداز میں پیش فرماتے تھے۔ صدر مؤسس کو جب اس پروگرام کی دعوت دی گئی تو موصوف کو ٹیلی وژن پر پروگرام پیش کرنے پر تردّد تھا اور آپ نے انکار کر دیا تھا لیکن انجمن کی مجلسِ منتظمہ کے اصرار پر قبول کیا۔ الحمد للہ یہ پروگرام اس قدر مقبول ہوا کہ ٹیلی وژن کے اربابِ اختیار نے دوسرے سال رمضان المبارک میں دوبارہ اسے ٹیلی کاسٹ کیا۔ ۸۰ء کے رمضان المبارک میں روزانہ صدر مؤسس نے "الٓمٓ" کے زیر عنوان پروگرام پیش فرمایا۔ یہ پروگرام دراصل حروفِ مقطعات سے شروع ہونے والی سورتوں کے دروس پر مشتمل تھا۔ ۸۱ء میں صدر مؤسس کے قرآنِ حکیم کے منتخب نصاب پر مشتمل دروسِ قرآن کا مشہور پروگرام "الہدٰی" شروع ہوا۔ اس کا آغاز اپریل ۸۱ء کے آخری ہفتے سے ہوا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ پاکستان ٹیلی وژن اپنی پوری تاریخ میں اس سے بہتر پروگرام پیش نہیں کر سکا۔ اس کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ جس وقت یہ ٹیلی کاسٹ ہوتا تھا پورے پورے گھرانے اپنے تمام کام کاج سے قبل از وقت فراغت حاصل کر کے اس کے انتظار میں ٹیلی وژن کے سامنے بیٹھ جاتے تھے۔ کثیر تعداد ایسے لوگوں کی ہے جن کی زندگیوں میں اس پروگرام سے انقلاب آ گیا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم تھا۔ لیکن الحاد و بے دینی کی قوتوں، مغربی تہذیب کے متوالوں، سرخ سویرے کے پجاریوں اور حاسدین و معاندین کو یہ کب گوارا تھا چنانچہ اس پروگرام کو بند کرانے کے

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

معاشرہ میں نیکی کے غلط تصوّرات پر تنقید و تبصرہ کیا اور نیکی کے صحیح تصور اور اُس کے ایک ایک جُزو پر عمل درآمد کی ضرورت کو واضح کیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر صاحب نے سامعین کو بتایا کہ گذشتہ دس برس سے انہوں نے قرآنِ کریم کے تعلیم و تعلّم کو اپنی زندگی کا مقصدِ وحید بنا رکھا ہے اور اسی سلسلہ میں لاہور کے علاوہ کراچی اور سکھر کا سلسلہ بھی جاری رہا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ انہوں نے قرآن کریم سے ایک نصاب مرتّب کیا ہے، اگر کوئی شخص اس منتخب نصاب کا مطالعہ سنجیدگی سے اور تھوڑی سی محنت کرکے کرے تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اُس کو قرآن مجید سے ایک ذہنی اور قلبی مناسبت قائم ہو جائے گی ـــــ ڈاکٹر صاحب کی یہ تقریر تقریباً پونے دو گھنٹے جاری رہی۔

یہ رپورٹ رفیق محترم قاضی عبدالقادر صاحب کی مرتّب کردہ ہے۔

کراچی

سکھر کے پروگرام سے فارغ ہو کر ۲۳ دسمبر بروز جمعرات ڈاکٹر صاحب کراچی پہنچے۔ سندھ ایکسپریس اس روز تقریباً پانچ گھنٹے لیٹ تھی، جس کے باعث نصف دن ضائع ہو گیا۔ اُسی روز بعد نماز مغرب ڈاکٹر صاحب نے کراچی تھیوسوفیکل ہال میں "تنظیمِ اسلامی" کے زیرِ اہتمام ایک اجتماعِ عام کو "ہمارے قومی، ملّی اور دینی فرائض" کے موضوع پر خطاب کیا۔ موصوف نے "تنظیمِ اسلامی" کی دعوت کے اساسی نکات کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ ہماری یہ تنظیم لوگوں کو تجدیدِ ایمان، "توبہ" اور تجدیدِ عہد کی دعوت دینے کے لیے قائم کی گئی ہے جس کے بغیر ہمارے معاشرے کا نہ تعلق باللہ درست ہو سکتا ہے نہ ایمان بالآخرت صحیح ہو سکتا ہے اور نہ ہی ختم المرتبت، سید المرسلین، خاتم النبیّین جناب محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رسالت پر پختہ یقین حاصل ہو سکتا ہے ـــــ اس اجتماع کی صدارت تنظیم کے معتمد شیخ جمیل الرحمٰن صاحب نے فرمائی۔ اس شام کو چند دینی جماعتوں کے اپنے پروگرام ہونے کے باوجود، الحمدللہ، ہال سامعین سے بھرا ہوا تھا۔ اجتماع کی کارروائی تقریباً تین گھنٹے جاری رہی۔ اختتام پر عشاء کی نماز باجماعت قریب کی مسجد میں ادا کی گئی۔ اس موقعہ پر "تنظیمِ اسلامی" کی دعوت کے بنیادی نکات پر مشتمل حاضرین میں ایک خوبصورت دو ورقہ بھی تقسیم کیا گیا۔

۲۴ دسمبر کو کراچی کے مشہور تجارتی علاقے میریٹ روڈ میں، بخاری مسجد میں ڈاکٹر صاحب نے خطبۂ جمعہ سے قبل خطاب فرمایا جس میں ایمان بالآخرت کی اہمیت کو واضح کیا اور بتایا کہ ہمارے معاشرے میں کوئی مستقل اور پائیدار اصلاح اُس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک لوگوں کو آخرت پر دل والا یقین حاصل نہ ہو جائے۔ ہمارے معاشرے میں دینی و اخلاقی خرابیوں کی اصل وجہ یہی ہے کہ ہمارے دلوں سے محاسبۂ اُخروی کا خوف نکل گیا ہے، یا اس کے بارے میں ہم مختلف مغالطوں اور غلط فہمیوں میں مبتلا ہو گئے ہیں۔

اسی شام بعد نمازِ عصر جمعیت الفلاح ہال میں سہ روزہ قرآنی تربیت گاہ کا آغاز ہوا، اس پروگرام کے لیے تین دن اور پانچ نشستیں مقرّر کی گئی تھیں۔ چونکہ ہفتہ اور اتوار (۲۵، ۲۶ دسمبر) کو عام تعطیل تھی لہٰذا ان دو دنوں میں صبح اور شام دو نشستیں رکھی گئی تھیں۔ الحمدللہ ان پانچ دنوں میں سورۂ کہف کا

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com

www.sirat-e-mustaqeem.com